





برسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا ہے چیانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آئیٹ ہوئی

ہُوا میں بھی اک سُنسناہٹ ہوئی

گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی

تو بے جان مِتّی میں جان آگئی

زمیں سبرے سے لہلہانے گی

کِسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جُڑی بؤٹیاں، پیڑ آئے نکل

عجب بيل پُتّے، عجب پھؤل پُھل

ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے



دورياس

ہزاروں کیجد کئے جانور نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر جہال کل تھا میدان چَئیک پڑا وہال آج ہے گھاس کا بُن کھڑا یہ دو دِن میں کیا ماجُرا ہوگیا کہ جنگل کا جنگل بَرا ہوگیا





يڑھيے اور جھيے:

سَنسَنا ہے : وہ آواز جو ہُوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے

آن کر : آکر

ىينە : بارش

بزه : بريالي

الهلهانا : سنرے یا درختوں کی ڈالیوں کا ہواسے ملنا، لہرانا

محنت ٹھ کانے لگنا (محاورہ): کامیاب ہوجانا

المراجع المراج

عجب : انوكها

گویا : جیسے

پُرنِكُل آنا (محاورہ) : اُڑنے كے قابل ہوجانا

چیٹیل میدان : وه میدان جہاں کوئی درخت یا ہریالی نه ہو

بن : جنگل

ماجرا : قصّه، واقعه، حال

II سوچے اور بتایئے:

1- گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟

2۔ بے جان مٹی میں جان کس وجہ ہے آئی ؟

3- برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوا؟

4۔ '' ہراک پیڑ کااک نیا ڈھنگ ہے''سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5۔ برسات کی وجہ سے جنگل کیسا ہو گیا؟

III نظم کے مطابق شعر کمل کیجیے:

(الف) زمیں سنرے سے لہلہانے گلی

(ج) ہزاروں پھٰد کنے لگے حانور

(د) به دو دِن میں کیا ماجرا ہوگیا

(ب) ہراک پیڑ کااک نیا ڈھنگ ہے

(د) جہاں کل تھا میدان حَیثیل بڑا

DE DEST



IV غور سے بڑھے:

ان لفظول میں 'رِسان' واحد ہے یعنی ایک کے لیے اور' رِسانوں' جمع ہے یعنی ایک سے زیادہ کے لیے۔اسی طرح ینچے دیے ہوئے واحد کی جمع بنایئے:

بر پھول جانور میدان جنگل ہزار

v مثال کے مطابق نیچ لکھے ہوئے لفظوں کے سیج جوڑ بنایئے:

مثال: جڑی بؤٹی

پیر پھول بیل وھنگ

مِل بؤٹے پودے رنگ

VI نیچ چار پھکوں کے نام بےتر تیب حروف میں دیے گئے ہیں انھیں تلاش کر کے لکھیے:

-1 -2 -3 -3

.....4

VII بلندآ واز سے پڑھیے اور خوش خطاکھیے:

ئنسُنا ہٹ لہلہانے عجب چیٹیل جنگل ہزاروں سبزہ زمین

VIII عملی کام:

لله نظم 'بُرسات' سے متعلق چند جملے کھیے۔

TO COME

16